© rasailojaraid.com

واستبداد کو اپنے دلوں، زبانوں اور ہاتھوں سے روکیں اور خاص اسی غرض کے لئے انھوں نے جمعیۃ الدفاع الاسلامیۃ الصینیہ قایم کی جس کے صدر عمر بای جونگ سی ہیں جو چینی فوج کے ارکانِ جنگ کے صدر اور جنرل چیانگ کائی شیک کے ایک فوجی مددگار اور اُن کے ایک بہترین اور برگزیدہ ساتھی ہیں۔

چین کے مسلمان اپنے وطن کے وفادار ہیں اور مزید یہ کہ وہ اپنے مذہب کے پکے پیرو بھی ہیں اُن میں سے تقریباً ایک سو ہر سال فریضۂ حج کے ادا کرنے کے لئے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

خلافت عبّاسیہ

جلد دوم۔

تاریخ ملت کا چھٹا حصہ جس میں اٹھائیس ۲۸ حکمرانوں متوکل سے لے کر مستعصم تک کے تمام تاریخی حالات بڑی کاوش سے جمع کئے گئے ہیں اس حصے میں بھی پہلے حصے کی تمام خصوصیتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے واثق باللہ کے زمانے تک ایک صدی کو چھوڑ کر عباسی خلافت کے جا[ر سو چوبیس ۴۲۴] سال کے دورِ حکومت کی تاریخ آپ کو اس میں ملے گی جس سے اندازہ ہوگا کہ بغداد جو مسلمانوں کی عظمت، اقتدار کا گہوارہ اور مشرقی ملکوں کا سرتاج تھا کس طرح ویران و پراگندہ ہو کر ان متفرق جماعتوں کا مسکن ہو کر رہ گیا جو ہلاکو خاں کی فوج کے ساتھ آئی تھی سلاطین بویہ، سلاجقہ، زنگی، ایو[بی]، علوئین، باطنیہ، وغیرہ ہم عصر دول اسلامیہ کے حالات کا جامع خلاصہ بھی آپ کو اس کتاب میں ملے گا۔ کتاب کے آخر میں عباسی خلافت کے تمام دوروں پر ایک سیاسی اور تاریخی نظر ڈالی گئی ہے جو کم و بیش ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ہے صفحات ۷۰۶ قیمت غیر مجلد چار روپے بارہ آنے مجلد پانچ روپے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امیرالامراء نواب نجیب الدولہ ثابت جنگ
اور
جنگ پانی پت

(۶)

(از جناب مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی اکبرآبادی)

پھر کچھ بنائے نہ بنے گی اس طرح ہندوستان سے اسلامی حکومت واقتدار کا نام ونشان ذلت کے ساتھ گم ہو جائے گا یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ مرہٹے اپنے قول وقرار پر قایم رہیں اور ہماری جمعیت کے پریشان ہوتے ہی تمام عہد ومواثیق کو بالائے طاق نہ رکھ دیں "

نجیب الدولہ کی ان باتوں کا معقول جواب تو کوئی سردار روہیلہ نہ دے سکا لیکن شجاع الدولہ کے کہنے سننے سے صلح کو ترجیح دئے جاتے تھے آخرش نجیب الدولہ تنگ آگیا اور اس نے کہا شاہ دُرانی نے صلح یا جنگ کے متعلق مشورہ کرنے کا ہم کو حکم دیا تھا بہتر ہے کہ اب بادشاہ کے حضور میں تمام روداد پیش کر دیں چنانچہ شاہ درانی کی خدمت میں حاضر ہوتے اور کل حالات عرض کئے۔ بادشاہ نے سب سرداروں سے مخاطب ہو کے کہا کہ میں نواب نجیب الدولہ کا طلبیدہ آیا ہوں اس لئے ۔ نجیب الدولہ کی رائے سے اتفاق کرتا ہوں جو سردار نہ لڑنا چاہے وہ شوق سے ہمارا ساتھ چھوڑ کر چلا جائے "

بادشاہ کا سرداروں نے جواب تلخ سن کر مجبوراً اطاعت پر اظہار خیال کیا صرف شجاع الدولہ خاموش رہے ان تمام حالات سے بھاؤ کو مطلع کر دیا اس کے ہمراہی سردار بھی آخری لڑائی لڑنے کے لئے بھاؤ سے اصرار کر رہے تھے ۔ مگر وہ شاہ درانی سے مرعوب ہو چکا تھا اور سمجھ رہا تھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احمد شاہ ابدالی کے ہاتھ سے جاں بر ہونا اب مشکل ہے ادھر فوج میں رسد کے نہ ملنے سے مرہٹوں کو سخت مصیبت تھی یہاں تک مورخین لکھتے ہیں کہ مرہٹے گھوڑوں کی ہڈیاں پیس پیس کر آٹے میں ملاکر کھا گئے اس کے علاوہ حصار میں پانچ لاکھ آدمیوں کے بول و براز کا جمع ہونا سخت تکلیف دہ تھا کوئی حصار سے باہر درانیوں کے ڈر سے نہ آسکتا تھا جو نکلا سو گولی کا نشانہ بنا۔ بھاؤ نے آخری مرتبہ شجاع الدولہ کے کارندہ کاشی راؤ کو اپنے ہاتھ سے خط لکھا۔

اب پیالہ لبریز ہوگیا ہے ایک بوند پانی کی سمانے کی گنجائش نہیں اگر ممکن ہو تو فوراً کچھ کیجئے ورنہ صاف جواب دیجئے پھر خط و کتابت کا موقع نہ ملے گا۔"

اس خط کے روانہ کرنے کے بعد سردار اور اُس کے سپاہی بھاؤ کے خیمہ کے گرد ہجوم لا کے فریادی ہوئے کہ پانی پت لوٹ کر دو چار دن گذارے اب ہم کو دو دن فاقہ سے گذر رہے ہیں اس عذاب میں مرنے سے بہتر ہے کہ تلوار کے منہ مارے جاویں اب درنگ کرنی ضرور نہیں جو مشیت ایزدی ہے وہی ہوگا اگر حکم دو تو ایک بانی غنیم سے کر کے دل کے ارمان تو نکال لیں۔

بھاؤ نے جواب دیا کہ میں بھی یہی مناسب جانتا ہوں اور جو سب کی مرضی ہو اس پر راضی

صبح کے دیے میں جنگ | بھاؤ نے حکم دیا کہ ایک گھنٹہ رات رہے سے مخالف کے لشکر کی طرف کوچ ہو اور تمام توپ خانہ آگے چلے بعد اس کے سب نے قسمیں کھائیں کہ جب تک جان تن میں ہے لڑائی سے منہ نہ پھیریں گے اور ہر ایک نے بیڑہ اٹھایا۔"

ادھر کاشی راؤ شفقہ بھاؤ، شجاع الدولہ کو سنا رہا تھا رات کے تین بجے تھے یکایک جاسوس خبر لے کر پہنچے کہ مرہٹے مسلح ہو رہے ہیں اور اپنی جگہ سے حرکت کر رہے ہیں۔

شجاع الدولہ نے بھاؤ کے اس طریقے سے سمجھ لیا کہ ایک طرف صلح کی جنبانی ہے دوسری طرف فوج سے حملہ کی تیاری اسی وقت نجیب الدولہ کی نصیحت یاد آئی اور فوراً شاہ درانی کے خیمہ میں پہنچا تو دیکھا کہ شاہ درانی بالکل مسلح ہے اور خیمہ کے سامنے گھوڑا کسا کھڑا ہے۔ شاہ درانی نے تیاری کا حکم دیا اور تینے میں سپیدۂ سحر کے نمودار ہونے سے قبل ہی مرہٹوں کی بھرتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آوازیں سُنائی دینے لگیں۔"

تفتۂ میدانِ جنگ | منشی سدا سکھ لال لکھتے ہیں کہ مرہٹوں نے اپنے معسکر سے قریب ڈیڑھ کوس کے مکمل کر توپوں کی ایک باڑ جلائی تب شاہ درانی کو یقین کلی ہوا کہ مخالف آتے ہیں فوراً قلیان کو جو اس وقت پی رہا تھا نوکر کے ہاتھ میں دیا اور بغیر کسی طرح کی بدحواسی کے وزیر اعظم شاہ پسند خاں کو بُلا کے وزیر کو اپنی خاص فوج پر متعین کیا اور فرمایا کہ تم قلبِ سپاہ میں رہو اور شاہ پسند خاں سے کہا کہ تم اپنی سپاہ بنجیب الدولہ کے پاس رہ مستعد پیکار رہو اور ہر ایک سردار کو موقع بتلا کے حکم دیا کہ قرنا اور سرنا کی آواز بہادران رستم نژاد کے دلوں کو زندہ کیا جاہے اور مخالفوں کی سپاہ میں شور وحشت کا ڈالا جاہے۔"

بادشاہ اسپ تیزگام پر سوار ایک مرتبہ تمام سپاہ سے آگے بڑھ کے سب سرداروں کی فوج کو ملاحظہ کرتا ہوا ایک سرے سے لے کر دوسرے بازو تک گذر گیا اور بعد ازاں صف سپاہ کے پیچھے اس سُرخ خیمہ میں جو لشکر کے سامنے ایستادہ کیا تھا جا بیٹھا اور وہاں سے لڑائی شروع کرنے کا حکم بھیجا مرہٹوں کی فوج کا رخ مشرق کی جانب اور احمد شاہ درانی کی سپاہ کا مغرب کی طرف تھا اور دونوں لشکروں کی ترتیب مقابلہ میں اس نہج پر تھی۔"

مشرق درانی		مغرب مرہٹے
برخوردار خاں، امیر بیگ خاں وغیرہ سرداران مغل، دوندے خاں، حافظ رحمت خاں، عباس خاں، احمد خاں بنگش، شاہ ولی خاں، شجاع الدولہ، نجیب الدولہ، شاہ پسند خاں	میمنہ / میسرہ	ابراہیم خاں گاردی، آپاجی گائیکوار، شیوو دیال پٹیل، بہاؤ مع بسواش راؤ، جسونت راؤ پنوار، شمشیر بہادرؔ، ملہار راؤ، جنکوجی سندھیہ۔

ؔ باجی راؤ پیشوا کے تین بیٹے تھے بالاجی راؤ، رگھناتھ راؤ، اور شمشیر بہادر یہ ایک مسلمان عورت کے بطن سے تھا جو تمام بندیل کھنڈ کا مالک تھا اس کی اولاد میں نواب باندہ تھے (سیر المتاخرین)

(باقی آئندہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرثية الاستاذ العلامة شبير احمد العثماني رحمه الله

(شیخ الحدیث مولانا حبیب الرحمن الاعظمی)

البشر يا شبير بلطف ربك

۱۳۶۹ھ

أراني وقلبي دائماً يتوجع ... ولست أرى دمعي عن العين يقلع
يفجعني دهري فلا يكتفي بوا ... حدٍ بل بعد آخر يفجع
خليلٌ ومحمودٌ عزيزٌ وأنورٌ ... وأشرف كانوا بيننا ثم أقشعوا
ومن بعدهم مولاي شبير أحمد ... الإمام الهمام القرم أمسى يودع
شيوخ تقضوا واحداً بعد واحد ... فأصبح علم الدين مغناه بلقع
وهذي رزايا فادحات وإننا ... إلى يومنا هذا لـهما نتفجع
ولكنما الرزء الأخير رزية ... لعمرك إني للقلوب وأوجع
فقد كان سلوانا لنا وبقية ... لأسلافنا كنا به نتمتع
منار الهدى طود العلى قدوة الورى ... به يؤتسى شيخ له القوم خضع
أفاد طلاب العلم درساً وخطبة ... وخطاً وتصنيفاً ألا هو الفضل أجمع
إليه انتهى فهم الكتاب فهذه ... فوائده تملى وتتلى وتسمع
ودرس أحاديث النبي وشرحها ... بوجه لنا فيه ﷺ شفاء ومقنع
يُخلّد ذكراه لنا شرح مسلم ... كتاب جليل مستطاب ممتع
مناقبه جلّت عن الحصر كثرة ... مآثره تروى مدى الدهر تسمع
فطين ذكي ثاقب الذهن نافذ البصيرة ذو رأي متين مُرَوَّع
فقيه ونظار كذا متكلم ... يُقوّم زيغ الزائغين فيقمع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مفسر تنزیل الکتاب محدث ورتبته فی ذین اعلی وارفع
ادیب بعید الصیت والذکر منشئ بلیغ، خطیب بالغ النطق مصقع
فمن کل نوع خطه متکامل وفی کل ضرب فضله لیس یدفع
نقی تقی ناسک ثم دیّن نموذج اخیار مضوا متورع
شبیههم فی سمتهم ثم دلهم وقور حلیم خاشع متخشع
قضی العمر فی بث العلوم ونشرها خطابا وتذکیرا لیفید وینفع
محط رحال المستفیدین بیته ومجلسه روض من العلم ممرع
فاکرم به من عالم عامل بعلمه جالبا نفعا الیه وینفع
یذب عن الاسلام طول حیاته ویحمی عن الدین المتین ویمنع
ویدأب فی التصنیف والدرس یومه ولیس من الاوقات شیئا یضیع
وکان اذا ما الدیک صاح بسحرة یقوم فیدعو الله والناس هجّع
رزئنا به علما کبیرا وحکمة وهذا الرزء خرقه لیس یرقع
فافئدة الاصحاب کلمی لفقده واکبادهم حری وکادت تصدع
واعینهم عبری تسیل شؤونها واحشاءهم مما دهوا تتقطع
بکی فقده مصر، وشام واعولت مدائن پاکستان والهند اجمع
بنفسک فارفق ایها المرء واستفق فحتی متی تبکی علیه وتجزع
فکل نعیم لا محالة زائل وکلٌ سبیل الهالکین سیتبع
ونحن الوارث الباقی عزاء من الذی مضی والیه کل حی سیرجع
نرجّی له الحسنی ومرضاة ربه فما عنده خیر لعبد مضیع
فاکرم الله الخلق فی الخلد نزله وافضل واجزل ان فضلک اوسع
اقول ضریح فیه نور مورخا لقبر ثوی فیه الامام السمیدع

سنه ۱۳۶۹

© rasailojaraid.com